تعلیم القرآن

تعلیم القرآن کے سلسلے میں ہونے والے کام کا تعارف و مقاصد

ادارہ تعلیم القرآن

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (القرآن)

ملتان روڈ، لاہور پاکستان

Tel:04235252376 03228099078

Email: italeemulquran@yahoo.com

Web: www.italeemulquran.net

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُلِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ۔اللہ کے وہ بندے خوش نصیب ہیں جو اس کا پیغام پڑھتے اور پڑھاتے ہیں، اور اس کے کلام کی اشاعت میں مصروف رہتے ہیں۔شہنشاہِ کائنات جو عالمین کا رب' مالک' معبود اور حاکم ہے.........قرآن حکیم اسی کی طرف سے انسانوں کے نام ایک پیغام ہے۔اس پیغام میں انسانیت کے جملہ جدید وقدیم مسائل کا حل موجود ہے' کیونکہ اس کا یہ پیغام کسی خاص زمانہ' ملک یا قوم کیلئے نہیں بلکہ قیامت تک آنے والی نسلوں کیلئے ہے۔یہ انقلابی پیغام ہے اور آج اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے دور میں پھر سے امت مسلمہ کو اس کا بھولا ہوا سبق یاد دلانا' قوموں کی امامت پر فائز کرنا' اسی پیغام سے ممکن ہے۔

یہ عظیم کتاب اپنے بارے میں کیا پیغام دیتی ہے؟ یہ کتاب انقلاب و جہاد ہے۔

"یہ الکتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں' یہ متقی انسانوں پر (سعادت کی) راہ کھولنے والی ہے۔" (البقرۃ:۲)

"یہ قرآن لوگوں کیلئے بصیرتوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین کرنے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔" (الجاثیہ:۲۰)

"اے انسانو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آگئی ہے اور شفاء بھی (ان بیماریوں کیلئے) جو سینے میں ہوتی ہیں اور اہل ایمان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔" (یونس:۵۷)

حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ اس کتاب پر عمل کرنے والوں کو عروج عطا فرمائے گا اور اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قعر مذلت میں گرائے گا۔" (صحیح مسلم)

"وہی چیز اس امت کے آخری لوگوں کی اصلاح کیلئے ناگزیر ہے جس سے اس کے پہلے لوگوں کی اصلاح ہوئی۔"

"تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔" (بخاری)

حضرات گرامی!

امت مسلمہ کا جو حال اس وقت پوری دنیا میں ہے اس پر ہر درد دل رکھنے والا مسلمان سخت مضطرب اور پریشان ہے۔اس کی اصل اور بنیادی وجہ کتاب اللہ سے دوری ہے۔حتیٰ کہ مسلمانوں کے اہل علم حضرات کا بھی قرآن حکیم سے وہ تعلق نہیں رہا جیسا کہ ہونا چاہیے۔جیسا کہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کا تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ قلیل تعداد و اسباب کے باوجود دنیا کے ایک بڑے حصے میں اسلام کو صحیح معنوں میں نافذ کرنے میں کامیاب ہوئے اور انہوں نے وہ امت ہونے کا حق ادا کیا جس کو قرآن میں 'خیر امت' اور 'امت وسط' کے القابات سے نوازا گیا ہے۔اور جس کے

اثرات سے اب تک لوگ بہرہ مند ہو رہے ہیں۔

قرآنِ حکیم سے تعلق کیسے قائم کیا جاسکتا ہے اور اس کے حقوق کیا ہیں؟ ہر مسلمان پر قرآن کے پانچ حق ہیں:

۱) اسے مانا جائے۔۲) اسے پڑھا جائے۔۳) اسے سمجھا جائے۔۴) اس پر عمل کیا جائے۔۵) اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔

یاد رکھئے! انہی حقوق کی مؤثر ادائیگی کے ذریعے ہی قرآن حکیم سے مضبوط تعلق قائم ہوگا جس کے بعد ایک مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان بنے گا' اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا حق ادا کرے گا' نیز تبھی وہ امت وجود میں آئے گی جو 'منصب امامت' کے تقاضوں کو پورا کرنے والی ہوگی اور دنیا اور آخرت میں کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ ہر مسلمان پر ان حقوق کی ادائیگی اپنی ذات اور کم از کم اپنے گھر والوں کی حد تک فرض ہے۔

'تعلیم القرآن' کے اس عظیم کام کو اسی غرض سے شروع کیا گیا ہے کہ:

۱۔ ہر مسلمان گھرانہ اس پیغام کو سمجھنے اور سمجھانے کا مرکز بن جائے۔

۲۔ ہر گھر کے جملہ افراد اس کام کیلئے دن میں ایک وقت مقرر کر کے روزانہ ایک صفحہ یا چند آیات کا ترجمہ سیکھنے اور سکھانے میں صرف کریں۔ گھر میں اگر باپ نہ ہو تو بیٹا' اگر بیٹا نہ ہو تو کوئی اور اس رشد و ہدایت کا منصب سنبھالے' خود بھی سیکھے اور دوسروں کو بھی سکھائے تا کہ کچھ مدت میں اللہ کے اس کلام کے وہ مقاصد حاصل ہو سکیں جس کیلئے یہ پیغام اتارا گیا تھا۔

یاد رکھیے!

قرآن حکیم، فرقان حمید رب کائنات کی طرف سے انسانوں کی طرف ایک کھلا اور واضح پیغام ہے۔ یہ پیغام ربانی تمام انسانیت کے لیے فوز و سعادت کی کنجی ہے۔ اس حقیقت کو سمجھنا، اور اس پیغام کو پڑھنا اور اس سے ہدایت اور رہنمائی لینا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ یہ اسی پیغام ربانی کا اعجاز (اور رب کائنات کی طرف سے اتمام حجت) ہے کہ اس دنیا میں کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اس پیغام کو سمجھنے سے قاصر ہوں۔ الحمدللہ، تعلیم القرآن کا یہ کام بھی اسی اعجاز کا ایک حصہ ہے۔ یہ ان تمام اردو جاننے والے افراد کو موقع فراہم کرتا ہے جو عربی سے نابلد ہیں' کہ وہ قرآن کو اس کی اپنی زبان میں سمجھتے ہوئے پڑھ اور سن سکیں۔

آئندہ صفحات میں تعلیم القرآن کے سلسلے میں ہونے والے کام کا مختصر تعارف پیش کیا جائے گا اور آخر میں ادارہ تعلیم القرآن کے اغراض و مقاصد تحریر کیے جائیں گے۔

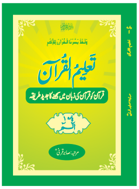

تعلیم القرآن پارہ سیٹ (۳۰ پاروں کا سیٹ)

مرتبہ: عبدالرحمٰن صابر قرنیؒ

تعلیم القرآن کو سب سے پہلے پاروں کی شکل میں شائع کیا گیا۔اس کام کا آغاز اصل میں تو1960 اور1970 کی دہائی میں اسی وقت شروع ہو گیا تھا جب عبدالرحمٰن صابر قرنیؒ نے اپنے ماہنامے ''الحسنات'' میں رکوع وار درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا تھا۔وقت گزرنے پر جب کافی مواد اکٹھا ہو گیا تو بعض اصحاب کے مشورے پر موجودہ مواد کو اکٹھا کر کے تجدید و اضافے کے ساتھ پاروں کی شکل میں پہلی دفعہ 1987 میں اشاعت کا آغاز ہوا۔اس وقت سے اب تک مسلسل تجدید و اضافے کے ساتھ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہونے والے تعلیم القرآن کے پارے بے شمار سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، مدرسوں اور مختلف قرآن کلاسوں میں طلباء اور اساتذہ کی رہنمائی کیلئے، نیز مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے متعلمین قرآن کیلئے، قرآن کو اس کی اپنی زبان میں سمجھنے کیلئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوئے ہیں۔

تعلیم القرآن پاروں کی خصوصیات:

۱۔ قرآنی عربی متن کے نیچے جدا جدا قرآنی لفظی عربی
۲۔ لفظ بہ لفظ ترجمہ (قرآنی عربی لفظ کے نیچے اردو میں موزوں ترجمہ)
۳۔ آسان رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھریؒ (لفظی ترجمہ کے نیچے الگ سے بامحاورہ ترجمہ)
۴۔ شروع میں فہرست مضامین (آیت وار یا رکوع وار خلاصہ مضامین)
۵۔ جامع اور مختصر حواشی تفسیری مباحث اور وضاحتوں پر مشتمل
۶۔ ہر صفحہ پر عربی کی استعداد پیدا کرنے کیلئے افعال' اسماء اور حروف کی تفصیل ترجمہ اور گرائمر کے ساتھ
۷۔ آخر میں رکوع وار یا سورۃ وار مختصر اور جامع تشریح
۸۔ ہر پارے کے آخر میں مشکل اور ضروری الفاظ پر مشتمل لغت/مجلد مکمل لغات القرآن
۹۔ اشاریۃ الفاظ القرآن؛ پارے کے تمام الفاظ کی مکمل فہرست، (سورۃ: آیت) اشاریے کی مکمل تفصیل کے ساتھ

آئندہ صفحے پر تعلیم القرآن کے ایک صفحے کا نمونہ ملاحظہ فرمایے!

(نمونے میں خصوصیات ۱ تا ۳ اور ۵، ۶ شامل ہیں)

آیاتہا ۴۰ | (عدد التلاوۃ ۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (عدد النزول ۸۰) | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲

عَمَّ (عَنْ.مَا)	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ
کس چیز سے/کس کی نسبت	وہ سوال پوچھتے ہیں	سے/نسبت	خبر	بڑی

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴

الَّذِيْ	هُمْ	فِيْ	هِ	مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَ	يَعْلَمُوْنَ
وہ کہ/جس	وہ	میں	اس	اختلاف کررہے ہیں	ہرگز نہیں	عنقریب	وہ جان لیں گے

جس میں یہ اختلاف کررہے ہیں۔ دیکھو عنقریب یہ جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

ثُمَّ	كَلَّا	سَ	يَعْلَمُوْنَ	اَ	لَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	جان لیں گے	کیا	نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا

مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ

مِهٰدًا	وَ	الْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنَا	كُمْ
بچھونا	اور	پہاڑوں کو	میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے	تم کو

نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا)؟ (بیشک بنایا)۔ اور تم کو جوڑا جوڑا

منزل ۷

سُوْرَةُ النَّبَاِ (خبر)۔

اسلام کی بنیاد تین حقیقتوں پر رکھی گئی ہے:

۱) توحید، ۲) رسالت، ۳) آخرت۔ پارہ ۳۰ میں زیادہ تر زور عقیدۂ آخرت کو دلوں میں بٹھانے پر صرف ہوا ہے۔ ان سورتوں میں آخرت کے مضامین پر دلائل کا تکرار ہے جسمیں جگہ جگہ آخرت کیساتھ توحید و رسالت کا تذکرہ ہے اور انفس و آفاق کے مختلف گوشوں سے استشہاد کیا گیا ہے۔

عقیدۂ آخرت کا تذکرہ انسانی زندگی اور دنیا میں اسکی افراط وتفریط پر مبنی روش کے خلاف بہت بڑے اثرات مرتب کرتا ہے۔ انسان کو جب یہ معلوم ہو کہ یہ عارضی زندگی ہے اور اسکے بعد ہمیشہ رہنے والی زندگی ہوگی تو وہ دنیا میں ذمہ دارانہ زندگی گزارے گا۔ کیونکہ اسکو معلوم ہوگا کہ یہ زندگی ایک امتحان گاہ ہے، اس میں وہ جس قسم کا پرچہ حل کریگا آخرت میں اسکے مطابق ہر نفس کو اپنے اچھے یا برے اعمال کا بدلہ مل جائیگا۔

افعال: **يَتَسَآءَلُوْنَ**: وہ سوال کرتے ہیں، باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں، تَسَاءُلٌ (باہم پوچھنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ **سَيَعْلَمُوْنَ**: وہ عنقریب جان لیں گے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع مستقبل قریب جمع غائب مذکر، عَلِمَ.يَعْلَمُ. **لَمْ نَجْعَلْ**: ہم نے نہیں کیا/بنایا، جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، جَعَلَ.يَجْعَلُ۔ **خَلَقْنَا**: ہم نے پیدا کیا، خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، خَلَقَ.يَخْلُقُ۔

اسماء: **عَمَّ**: (عَنْ.مَا) کس چیز سے، عَنْ جارہ اور مَا استفہامیہ، جسکا الف استفہام کیوجہ سے محذوف ہے۔ **النَّبَاِ**: خبر، اَنْبَاءٌ جمع۔ **مُخْتَلِفُوْنَ**: اختلاف کرنیوالے، اسم فاعل، مُخْتَلِفٌ واحد۔ **مِهٰدًا**: بچھونا، فرش۔ **الْجِبَالَ**: پہاڑ، جَبَلٌ واحد۔ **اَوْتَادًا**: میخیں، وَتَدٌ واحد۔

تعلیم القرآن مجلد (چار جلدوں میں مکمل سیٹ)

تعلیم القرآن کو ایک عرصے تک پاروں کی شکل میں شائع کیا جاتا رہا۔ یہ سلسلہ عوام، بالخصوص سکولوں اور کالجوں کے طلبا اور قرآن کلاسوں کیلیئے قرآن فہمی میں بہت مفید ثابت ہوا۔ پھر اسے دس دس پاروں کی تین جلدوں اور چوتھی جلد لغت کی شکل میں نظر ثانی اور بہت سارے اضافوں کے ساتھ شائع کیا گیا۔ اس شکل میں یہ درس و تدریس کا فریضہ ادا کرنے والوں کے لیے، تاکہ وہ بہتر طریقے سے اپنا کام سرانجام دے سکیں، نیز ان لوگوں کیلیئے جو گھر میں بیٹھ کر عربی زبان سے روشناسی حاصل کرتے ہوئے ترجمۂ قرآن سیکھنا چاہتے ہیں اور وہ ضروری تشریح و تفسیر پڑھنا چاہتے ہیں جس سے قرآن حکیم کا اصل مدعا سامنے آئے، بہترین رہنما ہے۔

تعلیم القرآن مجلد کی خصوصیات:

ہر جلد میں متن (جیسا کہ نمونے سے واضح ہے؛ ہر صفحہ پر لفظی و بامحاورۃ ترجمے کے ساتھ ساتھ جامع تشریح پر مبنی حواشی اور ضروری الفاظ کی عربی گرامر کی رو سے صرفی تشریح و ترجمہ) کے علاوہ شروع میں فہرست مضامین اور آخر میں تمام سورتوں کے مضامین کا خلاصہ و تشریح کا اعادہ تحریر کیا گیا ہے تاکہ قرآن کے مضامین کا عمود متعین رہے اور انہیں سمجھنے میں کسی قسم کی دقت نہ رہے۔ بامحاورۃ ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے جو لفظی ترجمے کے قریب ترین اور آسان فہم ہے نیز تشریح و تفسیر عصر حاضر کے معروف علماء و مفسرین کے مطابق اور متفقہ ہے؛ اختلافی اور مسلکی بحثوں سے اجتناب کیا گیا ہے اور اصولی بات لکھی گئی ہے۔ تعلیم القرآن لغت جو چوتھی جلد ہے تعلیم القرآن کے کم از کم بیس سال کے کام کا نچوڑ ہے۔ اس کی خصوصیات آگے مختصراً لکھی گئی ہیں۔

تَعلیم القرُآن لغت

قرآن اور قرآنی عربی سیکھنے والوں کیلیئے نادر و نایاب تحفہ!

تعلیم القرآن لغت میں:

۱۔ تمام الفاظ قرآنی حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب وار درج کیے گئے ہیں۔
۲۔ ہر لفظ کا ترجمہ و مفہوم، مادہ و مصدر اور صرفی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ نیز ضروری الفاظ کے ساتھ افادات و تاریخی نوٹس بھی لکھے گئے ہیں۔
۳۔ ہر لفظ کا مکمل حوالہ قرآن، سورۃ نمبر: آیت نمبر کے لحاظ سے۔
۴۔ ایک ضمیمے کی شکل میں تمام الفاظ قرآنی کو بلحاظ مادہ و مصدر بھی جمع کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اس سے "مُعجَم المُفَھرس" کا بھی فائدہ اُٹھایا جا سکے گا۔
۵۔ ہر مصدر و مشتق کی صرف صغیر معلوم کرنے کا طریقہ، عربی سیکھنے کیلیئے ایک منفرد خصوصیت۔

تعلیم القرآن الحکیم (لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

- لفظی قرآنی عربی جدا جدا پڑھنے میں سہولت کے ساتھ
- لفظی ترجمہ آسان فہم اور موزوں، یاد کرنے میں سہولت کے ساتھ
- رواں ترجمہ زبان کے ادب وتاثیر کے ساتھ رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھریؒ
- ہر مکتبہ فکر کے راہی کیلئے، ترجمۂ قرآن سیکھنے کیلئے ممد ومعاون
- جدید اور مکمل کمپیوٹرائزڈ کتابت، خوبصورت انداز میں!

نور القرآن الحکیم (رنگین آسان لفظی اور رواں ترجمہ)

تعلیم القرآن لفظی و بامحاورۃ

ترجمہ رنگین طباعت کیساتھ!

اس میں اردو لفظی ترجمہ کے ساتھ؛

پہلی بار قواعد تجوید کو رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی بار رنگوں کی مدد سے اسم فعل اور حرف کا اظہار کیا گیا ہے۔

نمونہ

سَیَقُوْلُ ۲ — ۲۰ — اَلْبَقَرَۃ ۲

النصف

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

رَبَّنَا	اٰتِ	نَا	فِيْ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ فِيْ	الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ
اے ہمارے پروردگار	دے	ہمیں	میں	دنیا	بھلائی/نیکی	اور میں	آخرت	نیکی/نعمت	اور	بچا	ہمیں	عذاب	دوزخ سے

پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

غُنّہ، پُر (موٹا)، قلقلہ — منزل ۱ | ۶۰ — فعل۔ اسم۔ حرف۔ ضمیر۔ اَلْ

اغراض ومقاصد

پاکستان (اور پھر دنیا) میں قرآنی انقلاب برپا کرنے کے لیے اور اللہ کی رضامندی اور آخرت کی کامیابی کے لیے ضروری ہے:

۱) مسلمانوں کے ہر طبقہ (مرد خواتین اور بچوں) خاص طور پر سیاسی جماعتوں کے لیڈروں کو قرآن مجید کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے اجتماعی طور پر کوششیں کی جائیں۔

۲) ملت اسلامیہ کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد (عام شہری، مزدور، کسان، خواتین، طلباء، طالبات، وکلاء، افسران، تاجر، زمیندار وغیرہ) میں ایسے سرگرم افراد تیار کیے جائیں جو قرآن وحدیث کے علوم سے آراستہ ہوں اور عالم باعمل، قرآن کے داعی بن کر اس فریضہ حق کو ادا کرسکیں تاکہ پورے ملک میں اسلامی معاشرہ قائم ہوسکے اور امت دنیا کی امامت کا مقام حاصل کرسکے۔

۳) قرآن پاک کی تعلیم عام کرنے کے لیے پہلے ناظرہ، پھر ترجمہ قرآن کی باقاعدہ کلاسیں شروع کی جائیں یہ کام تعلیم بالغاں کے اصولوں پر ہر طبقہ میں کیا جائے۔

۴) مساجد، محلّہ وار، گھروں، اسکولوں اور کالجوں میں قرآنی کلاس کا قیام و اجراء عمل میں لایا جائے، جن سے قرآنی تعلیمات کے مقاصد حاصل کیے جائیں۔

۵) ان کے علاوہ خط وکتابت کے ذریعہ عربی زبان اور ترجمہ قرآن کے مراکز قائم کیے جائیں۔

۶) اس نظام کو چلانے کے لیے رائے عامہ اور خواص کے اندر قرآنی تعلیمات کا ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ (اخبارات ورسائل، اشتہارات، مجالس کا انعقاد، ریڈیو، ٹی وی) کو بھی استعمال کیا جائے۔

۷) ہمارا یہ کام کسی مخصوص مکتب فکر، فرقہ یا گروہ کا پروگرام نہیں بلکہ بلاامتیاز پوری ملت اسلامیہ کے ہر طبقہ کا اپنا کام ہے جس کو کامیاب بنانا ہم سب کا ملی فریضہ ہے۔

مسلمانوں پر قرآن کے حقوق کیا ہیں؟

(۱) قرآن پر سچے دل سے ایمان لایا جائے جیسا کہ اس کا حق ہے۔

(۲) قرآن کی روزانہ تلاوت کو اپنے اوپر لازم کیا جائے۔

(۳) قرآن کو سمجھ بوجھ کر پڑھا جائے اور اس کے حقیقی مقاصد اور روح تک رسائی حاصل کی جائے۔

(۴) قرآنی تعلیمات پر صدق دلی سے عمل کیا جائے جس طرح حضور ﷺ نے عمل کرکے دکھایا، کیونکہ ہماری تمام مشکلات و مسائل کا حل اس میں ہے۔

(۵) قرآنی تعلیمات کو حضور ﷺ کے نمونہ کے مطابق تمام انسانوں تک پہنچانے کی مسلسل اجتماعی جدوجہد کی جائے۔ پہلے اپنی ذات پر پھر اپنے گھر میں، خاندان میں، محلّہ اور شہر میں، پورے ملک میں اور تمام دنیا میں۔